اخبار نور افشاں لودیانہ

اخبار صداقت اظہار حقیقت کو شائع ہوتا ہی جسمیں خاص مسیحی عقائد پر مکمل طور سے بحث کی جاتی واقعات ہر دیار و امصار کی منقولات و تار برقیات وغیرہ درج ہوتی ہیں۔ مسیحی مذہب کے اعتراضوں کا جواب اور مسیحی صداقتوں کا اظہار اسکا اول مدعا ہی۔ تحریرات وغیرہ بھی درج کیجاتی ہیں ہر خاص و عام سے قیمت پیشگی وصول کیجاتی ہی کسی کے نام پر بلا وصول قیمت پیشگی اخبار روانہ نہیں ہوتا۔ قیمت برائے عام صرف ... پیشگی معہ محصول ڈاک

نور افشاں اور آنکھوں کو روشن ہو تیری سیاہی [illegible]

یہ اخبار ہفتہ میں ایک بار ... کو شائع ہوتا ہی یہ اخبار ہر ہفتہ ... جاتا ہی۔ بلا محصول ڈاک اور وہ بھی پیشگی ... ہی۔ اشتہارات مفید عام مفت بلا معاوضہ خاص فی سطر ... زیادہ بار کیواسطے نصف اُجرت۔ اخبار کے متعلق ہر ایک قسم کی خط و کتابت بنام ایڈیٹر ہونی چاہئے متعلق حساب کتاب بنام منیجر صاحب کار پرداز ... کو پرچہ مفت دیا جاتا ہی۔ بشرطیکہ مضمون ہفتہ وار ارسال فرماویں۔ اور خبریں مختصر اور سچی

... حقیقی تو آکے دنیا میں وہ ہر ایک شخص [illegible]

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۹ | مطبوعہ ۲۸ - فروری ۱۸۸۹ء بروز پنجشنبہ | جلد ۱۷

نور افشاں

مطبوعہ ۲۸ فروری ۱۸۸۹ء

آج ہم حسب وعدہ پادری ٹھاکر داس صاحب کا رسالہ انٹی کانگرس ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ اُمید ہی کہ معزز معاصرین جنکی نظر سے یہہ رسالہ گذریگا۔ اپنے اپنے صحیفہ میں اسپر ریویو کرینگے +

ایک صاحب مسیحی طلبا ر سے شہر یروشلم کی وجہ تسمیہ پوچھتے ہیں۔ کلام الہٰی کے حوالجات سے بیان کرنا چاہئے +

چھہ چیزیں بغیر چھہ چیزوں کے ناممکن ہیں +

(۱) گناہ کی پہچان بغیر بائبل کے +

(۲) نجات ابدی و حیات سرمدی بغیر مسیح کے +

(۳) زندگی بغیر ہوا کے +

(۴) گرمی بغیر آگ کے +

(۵) نئی پیدائش بغیر روح القدس کے +

(۶) پاکیزگی اور گناہوں کی معافی بغیر کفارہ مسیح +

یہہ جھوٹ اور دھوکا ہی

(۱) تابعداری گناہوں کی اور کہلانا بندہ خدا +

(۲) عمر بھر شیطان کی غلامی اور وارث ہونا بہشت کا +

(۳) رہائش تاریکی میں دعویٰ روشنی کا +

(۴) اواگون کے ساتھہ بیکنٹھہ باش +

(۵) موجودہ حالت ہندوستان کے ساتھہ نیشنل کانگرس کا دعویٰ +

(۶) کرنی کعبہ پرستی اور کہلانا موحد +

(۷) ہندوستانی ہوکر یورپین بننے کی خواہش نام بدل کر +

خبردار ہو جاؤ

چونکہ بوجوہات کامل گورنمنٹ عالیہ کو معلوم ہوگیا ہی کہ ہندوستان میں ایسے باغی بہت ہوگئے ہیں۔ جو شاہ مخالف سے اندرونی سازش رکھتے ہیں۔ اور سرکار عالیہ سے نہ صرف خود باغی بلکہ دلوں اور جان نثار رعایا کو بغاوت کیلئے اکساتے ہیں۔ اور خاص بندگان کو انہی عجیب و غریب دھوکا بازیوں سے دق کرتے اور ستاتے ہیں۔ اور خلاف قانون کارروائی دن رات کیا کرتے ہیں۔ لہذا بموجب کتاب قانون مسیحی سرکار حصہ ۳۶ باب ۲۱ دفعہ ۲۴ - یہہ اشتہار دیا جاتا ہی۔ کہ ہر ایک جو بغاوت سے باز نہ آویگا۔ اور اپنی شرارت سے توبہ کرکے وفادار رعایا میں شامل نہ ہوگا۔ چُن چُن کر گردن مارا جائیگا۔ اسکا نام و نشان نہ رہنے دیا جائیگا۔ اسکا گھر بار سب برباد کر دیا جائیگا جناب عالی نے بہت صبر کیا ہی۔ اگر میعاد مقررہ تک باغی اپنی شرارت سے باز نہ آئے۔ تو بس اپنا خاتمہ سمجھیں گرفتار کئے جائینگے

ازطرفِ کورٹ عمانوایل جج عدالت عالیہ

شارلٹ ہسپتال لودیانہ

گذشتہ ہفتہ لوکل خبروں کے سلسلہ میں ہم نے تحریر کیا تھا۔ کہ ۱۹۔ تاریخ مس گرین فیلڈ صاحبہ کے نئے ہسپتال کے افتتاح کی تقریب پر جو جلسہ ہوا اُسکی کیفیت آئندہ درج اخبار ہوگی۔ سو آج ہم اُس جلسہ کی مفصل کیفیت نذر ناظرین نور افشاں کرتے ہیں +

بہت عرصہ سے شہر میں زنانہ مشن کیطرف سے ایک ڈسپنسری زنانہ باہتمام ڈاکٹر مس گرین فیلڈ صاحبہ جاری ہے۔ جہاں صرف عورتوں اور بچوں کو دوائی دی جاتی ہے۔ مگر ہسپتال کے لئے جگہہ کی قلت کی شکائت برابر رہتی رہی۔ اِسقدر کافی جگہہ نہ تھی کہ اُس میں مریض عورات کے رہنے کی جگہہ ہوتی۔ ہندوؤں کے محلہ میں ایک تنگ سا مکان کرایہ پر لیا ہوا تھا۔ لیکن اب وہ سب شکائتیں رفع ہو گئیں امریکن پریسبٹیرین مشن کا پرانہ گرجا جو شہر کے اندر ہے۔ وہ ہسپتال کے لئے مس صاحبہ ممدوحہ کو دیا گیا ہے۔ جسکے لئے مس صاحبہ امریکن مشن کی بہت مشکور ہیں۔ جسمیں اُنہوں نے بہت کچھ خرچ کر کے حسب منشا تیار کر لیا ہے۔ پرانے مکان کو چھوڑ کر اب اسمیں جاری کیا گیا ہے۔ اِس تقریب پر یہہ جلسہ ہوا۔ مکان بہت کشادہ ہے۔ عمدہ پردہ دار ہے۔ آدمی کا اسمیں کچھ دخل نہ ہوگا۔ صاف ستھرے بسترے عمدہ پردے باورچی خانہ نرس کا مکان وغیرہ سب کچھ قابل تعریف ہے۔ مس صاحبہ موصوفہ کا دم بھی غنیمت سمجھنا چاہئیے۔ جنہوں نے محض انسانی ہمدردی کی خاطر اِسقدر محنت گوارا کی ہے۔ ہزاران ہزار شکر خداوند کریم کا کرنا چاہئیے۔ جسنے ایسے ہمدردوں کو ہمارے درمیان بھیج دیا۔ اور ولائت کی اُن عورات کا جو ہماری روحانی اور جسمانی بہتری کے لئے اپنے جان و مال سے دریغ نہیں کرتیں۔ یہی سچی انسانی ہمدردی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا اپنی خاص برکت اسپر نازل کرے +

جلسہ کا انتظام بہت عمدہ تھا۔ سارا مکان حاضرین سے پُر تھا۔ اسقدر لوگ تشریف لائے کہ اکثر کھڑے ہی رہے۔ دیسی مسیحی اور غیر اقوام کے علاوہ ولائتی صاحبان اور لیڈی صاحبان بھی بہت تھیں + چنانچہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ معہ میم صاحبہ۔ بزرگ پادری نیوٹن صاحب۔ شہزادہ نادر صاحب آنریری مجسٹریٹ و پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی لودیانہ۔ پادری ریش صاحب۔ اور لودیانہ کے تمام مشنری و لیڈیز مشنری۔ اور رؤسائے شہر سے ڈپٹی لچھمی سہائے صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر خواجہ احسن شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ۔ ڈاکٹر بھگوانداس صاحب سول سرجن۔ ڈاکٹر برج لال صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ منشی رحیم بخش صاحب میونسپل کمشنر۔ منشی گاموں خان صاحب تحصیلدار۔ بابو ابناش چندر صاحب۔ رائے بڑودہ صاحب وکیل۔ اور دیگر معزز وکلا۔ بابو گھوس صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول۔ بابو عبدالحق صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ پرائمری سکول۔ اور بہت معززین رونق افروز تھے +

صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اس جلسہ کے پریزیڈنٹ قرار پائے۔ جنہوں نے شروع میں مختصر سی تقریر کی جسکو ہم بجنسہ اُنہیں کے الفاظ میں یہاں درج کرتے ہیں +

"حاضرین مجھے مس گرین فیلڈ صاحبہ نے اس جلسہ کی پریزیڈنٹی سے افتخار بخشا ہے۔ جسکے لئے میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہہ جلسہ اِس غرض سے منعقد ہوا ہے۔ کہ اس نئے ہسپتال کے مبارک افتتاح کی تقریب پر آپ صاحبان شامل ہوں۔ اِس میں کچھ شک نہیں کہ مس صاحبہ نے بہت کوشش کی ہے۔ اور اُنکی محنت قابل داد ہے۔ قریباً ۱۱ برس ہوئے۔ کہ اُنکی محنت و جانفشانی سے اِس شہر میں زنانہ ہسپتال جاری ہوا۔ کسی ذاتی فائدہ کی غرض سے نہیں مگر صرف فائدہ عام کے لئے۔ اس شہر میں اگرچہ سرکار کیطرف سے ہسپتال ہے۔ عورت مرد ہر ایک کو وہاں دوائی ملتی ہے۔ مگر ایسا ہسپتال کوئی نہیں۔ جو صرف عورتوں کے لئے ہو۔ جہاں خاطر خواہ عورات کا علاج ہو سکے۔ خاصکر معزز عورات کا کیونکہ اُنکے لئے سرکاری ہسپتال میں ڈاکٹر سے علاج کروانا بہت مشکل ہے +

جوبلی کی تقریب پر یہاں کی میونسپلٹی نے ایک زنانہ جوبلی ہسپتال کی تجویز کی تھی۔ اور ہسپتال کی عمارت کے لئے ۱۵ ہزار روپیہ منظور ہوا تھا۔ اور ۵۰۰ روپیہ ماہواری خرچ دینا بھی تجویز ہوا تھا۔ اور جب کمیٹی اس کام کا آغاز کرنیکو تیار تھی۔ اُسیوقت شہر کی صفائی کے لئے بدررو اور نالیوں کے بنانے کی گورنمنٹ سے منظوری آ گئی۔ جسکا خرچ ایک* لاکھ کمیٹی کے ذمہ ہے۔ سو اس خرچ کے بوجہ کے باعث کمیٹی ہسپتال کے بنانے سے مجبور رہی۔ اور اُس کام کو نہ کر سکی۔ لیکن مس گرین فیلڈ صاحبہ نے اِس مکان کو کرایہ† پر لیکر اس کام کو شروع کیا ہے۔ اور یہاں مس صاحبہ نے بہت روپیہ خرچ کر کے اسکو تیار کروایا ہے۔ انتظام بہت عمدہ ہے۔ پردہ کی عورات کے لئے پردہ اچھا ہے۔ مس صاحبہ کا شکر گذار ہونا چاہئیے۔ کہ ایک تو کمیٹی کو خرچ اور تکلیف سے بچایا۔ اور شہر کے فائدہ کیواسطے اِسقدر خرچ گوارا کیا۔ شہر کے لوگوں اور کمیٹی کو ہر طرح سے اسکے جاری رکھنے میں اسکی امداد کرنی چاہئیے۔ اور علاج کیواسطے رؤسا اور معززین کو اپنے مریض یہاں بھیجنے چاہئیے۔ تاکہ غریب لوگ بھی اُنکا نمونہ دیکھکر یہاں کے علاج سے فائدہ اُٹھاویں"

* ایک لاکھ نہیں بلکہ ایک لاکھ ۳۵ ہزار۔ ایڈیٹر

† کرایہ پر نہیں مگر مفت اس کام کے واسطے دیا گیا ہے۔ ایڈیٹر

ایسے کام بغیر امداد الہٰی نہیں چلا کرتے - خدا کی مدد درکار ہے - پر ہم اِسکے لئے خدا سے دعا کرینگے“ +

اور **دعا** کے لئے بزرگ پادری نیوٹن صاحب جو لاہور سے تشریف لائے تھے استادہ ہوئے جنہوں نے اول حسب ذیل تقریر کی +

”پچاس برس ہوئے کہ یہہ گھر عبادت کے واسطے بنا تھا - اِسکے افتتاح کی تقریب پر میں نے یہاں پہلا وعظ کیا تھا - اور میرا مضمون یہہ تھا کہ ”کچھ اور نہیں مگر خدا کا گھر اور آسمان کا آستانہ ہے“ پیدایش ۲۸/۱۷

(اس کے بعد پادری صاحب نے یعقوب کے فرار ہونے کا ذکر اور راہ میں خواب کا دیکھنا - اور خدا کے فرشتگان کا آسمان سے بذریعہ ایک سیڑھی کے اُترنا - اور یعقوب کا ڈر کر جاگنا - اور اُس جگہہ کی نسبت یہہ الفاظ کہنے کہ خدا کا گھر اور آسمان کا آستانہ ہے - مفصل بیان کیا) پھر فرمایا کہ جن معنوں سے یعقوب نے اُس جگہ کو خدا کا گھر کہا - اُسی مطلب سے یہہ بھی خدا کا گھر تھا - کیونکہ جہاں خدا کے لوگ جمع ہو کر اُسکی عبادت کرتے اُسکا نام لیتے اُنہی معنوں سے یہہ خدا کا گھر ہے - اور خدا کا آستانہ ہے - کیونکہ خداوند مسیح نے فرمایا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں - یہہ بیان تو میں نے اُسوقت کیا تھا - پورا یاد بھی نہیں - اب اِس جگہہ کے بجائے ایک نئی جگہہ عبادتخانہ بنا ہے - (مراد گرجا متصل کوتوالی) لیکن یہہ جگہہ اب بھی عبادت کی ہے - اور اِس میں عبادت ہوگی - اب یہہ مکان مس گرین فیلڈ صاحبہ کے متعلق ہے - مس صاحبہ اِس ملک میں صرف عورات کے فایدہ کی غرض سے آئی ہیں - خدا کی خدمت اور اُسکے احکام ماننا خدا کی بندگی ہے - اِس گھر میں بیماروں کے علاج سے خدا کی بندگی ہوگی - خداوند تعالیٰ حکیم مطلق ہے - وہ خود صحت دینیوالا ہے - مسیح کو خدا نے دنیا کے فائدہ کے واسطے بھیجا تھا - سو وہ دنیا میں رہکر خدا کے حکم بجا لایا کیا - اُسنے بہت سے مریضوں کو تندرست کیا - اُسکے حکم کے مطابق اُسکے لوگ عمل کرتے ہیں - جب پطرس نے ایک لنگڑے کو چنگا کیا - تو یہہ الفاظ کہکر اُسے صحت دی کہ ”عیسیٰ مسیح ناصری کے نام سے اُٹھ“ +

مس صاحبہ کا کام بھی ویسا ہی ہے - معجزہ تو نہیں - مگر حکم الہٰی اور نیچر کے موافق ہے - کیونکہ وہی ادویات بیماروں کو دیجاوینگی - جو خدا نے اسی غرض سے پیدا کیں - مس صاحبہ کا کام دوائی دینا ہے صحت دینا اُنکا کام نہیں - یہہ کام صرف خدا ہی کا ہے - کیونکہ خدا سے برکت مانگ کر مس صاحبہ دوائی دینگی - یہہ کام عین خدا کی مرضی کے مطابق ہے سچے مسیحیوں کے یہی کام ہوا کرتے ہیں اور وہ ایسے ہی کرتے ہیں - ولائت میں ایسے ہزاروں ہسپتال ہیں - اِس کی وجہ کیا ہے - صرف یہہ سبب ہے کہ اُن لوگوں کے دل پر خدا کی محبّت غالب ہے - مس صاحبہ کے اس کام کے لئے جس سے روحانی اور جسمانی فائدہ حاصل ہونگے - خدا کا شکر واجب ہے - علاوہ جسمانی مرض کے تمام جہان مرض گناہ میں مبتلا ہے - جسکا انجام ہمیشہ کی موت ہے - جو جسمانی مریض یہاں آوینگے - وہ ساتھ ہی روحانی مرض کی دوائی بھی حاصل کرینگے - اور ہر طرح مستفیض ہونگے“ +

ختم تقریر پر پادری صاحب موصوف نے دعا کی +

زاں بعد پادری سی - بی نیوٹن صاحب نے اپنی آتش زبانی اور فصاحت سے وہ دھڑلے کی تقریر کی - کہ ہندوستانی بھی اونکی فصاحت پر عش عش کرتے تھے - اُنکی تقریر کا خلاصہ بھی یہاں ذیل میں درج کرتے ہیں +

”میرا بولنا چنداں ضروری نہیں معلوم ہوتا - مگر صرف دو باتیں ضروری سمجھکر عرض کرتا ہوں +

اوّل - آپ خیال نہ فرماویں کہ جس کام کو آپ خیرات کہتے اور پُن سمجھتے ہیں - ہم بھی ویسا ہی سمجھتے ہیں ایسا نہیں ہے - کیونکہ اِس ملک میں **پُن** ایک قسم کا بیوپار ہے - جیسے کہ کسی غریب کو ادھیلا دیا - صرف اِس خیال سے کہ ہمکو اِسکا ثواب ملیگا - میں ایک دفعہ ایک مہاجنوں کے قصبہ میں گیا - آپ لوگ بھی جانتے ہونگے - فیروزپور کے علاقہ میں زیرہ ایک قصبہ ہے - وہاں کے مہاجن بہت مشہور ہیں - میں نے دیکھا کہ وہاں کسی مہاجن کے ہاں شادی تھی - باجے بج رہے تھے - اُس جگہہ میں نے غریب بیکسوں کا ایک گروہ دیکھا - ایک شخص سے دریافت کیا کہ یہہ لوگ یہاں کیوں جمع ہیں - ان کے یہاں اکٹھے ہونیکا کیا مطلب ہے - اُس نے جواب دیا کہ یہاں خیرات ہوتی ہے - اور یہہ لوگ خیرات لینے کو آئے ہیں - خیرات میں ٹکے بانٹتے ہیں - اور حتی المقدور کوشش کرتے ہیں کہ جسقدر سستے ٹکے مل سکیں - اُسیقدر فایدہ ہے - کہ بہتوں کو دیئے جا سکتے ہیں - اُسی وقت میرے دل میں خیال گذرا - کہ یہہ تو مہاجنی اور بیوپار ہے جسطرح یہہ لوگ سود پر قرض دیتے ہیں - ویسے ہی اِس کام کو خیرات سمجھکر خدا سے وصول کرنیکی امید رکھتے ہیں - نہ صرف اُسیقدر جسقدر کہ دیتے ہیں - بلکہ زیادہ سود سمیت - یہی اِس ملک کا پُن ہے +

جائے غور ہے - کہ کیا ہماری بھی یہی غرض ہے - اور ہمارے کام کا بھی یہی مدعا ہے - نہیں نہیں ہرگز نہیں ہمارا یہہ ایمان نہیں ہے - ہم کسی کام کو بدلہ کی اُمید پر خدا سے سود سمیت حاصل کرنے کے لئے نہیں کرتے - خدا کے کلام میں مندرج ہے - کہ ہماری نیکیاں ناقص گندی دھجی کی مانند ہیں - خدا کے نزدیک اُنکا ذکر تک بھی نہیں - سبب اِسکا یہہ ہے کہ ہم اپنے فرائض کو درستی سے ادا نہیں کرتے - تو پھر بدلہ کسطرح مل سکتا ہے - ایسی نیکیاں عمر بھر کرنے سے بھی بدلہ میں بہشت حاصل نہیں کر سکتے - اِس غرض اور اُمید پر ہماری سب خدمت

فضول ہی- سواب میں بتلاتا ہوں- کہ جب یہہ نیکی ادرپُن نہیں- تو پہر کس غرض سے یہہ کام اور دیگر ایسے کام کئے جاتے ہیں- وہ کونسی زبردست کشش ہی جو ہمکو ایسے کام کرنے پر مجبور کرتی ہی +

دویم- بیماروں کی خدمت کرنا کچھ لڑکوں کا کھیل نہیں- ہاں ہو سکتا ہی کہ انسان انعام کی خاطر مشکل سے مشکل اور سخت سے سخت کام بھی کرگذرے- مگر مفت میں مصیبت کون اُٹھاتا ہی- جان بوجھ کر بلا غرض دُکھ کو کون سر پر لینا پسند کرتا ہی- پر سال امریکہ میں برف کا ایک سخت طوفان آیا تھا- تمام مکانات برف کے نیچے دب گئے- سخت بربادی ہوئی- ویرانی ہوئی- اُس بربادی بخش طوفان کی حالت میں دو شخص باپ اور بیٹا اپنے گھر سے باہر تھے- سردی اُسوقت ایسی تھی- کہ خون جم جاتے تھے- بہت آدمی صرف سردی کے مارے مرگئے- یہہ دونوں اپنے مکان سے کوئی کوس بھر دور تھے- طوفان اس شدت سے تھا کہ اُنکا گھر میں پہنچنا نا ممکن تھا- باپ کے دل میں خیال آیا- کہ ہم گھر توکسیطرح پہنچ نہیں سکتے- اور یہاں کوئی پناہ کی جگہہ نہیں- ہم دونوں ضرور سردی میں مرینگے- کوئی صورت بچاؤ کی نہیں- آخر باپ نے اپنا چوغہ اُتار کر بیٹے کو اُڑھا دیا- اور اُسکو بغل میں دبا لیا- برف اس کثرت سے پڑ رہی تھی کہ قدم اُٹھانا مشکل تھا- دونوں کے دونوں برف کے نیچے دب گئے- دو چار روز بعد جب برف کا گرنا تھم گیا- تو لوگ اپنے عزیزوں کو جنکا اس طوفان کے باعث پتہ نہ تھا- تلاش کرنے لگے- یہہ بھی برف کے نیچے سے کھود کر نکالے گئے- باپ تو مُردہ پایا گیا- مگر بیٹا زندہ تھا +

اب اس دردناک واقعہ پر ذرا غور و فکر کیجئے- کہ باپ نے یہہ کام کس لئے کیا تھا- کیا اسکام کو اچھا اور پُن سمجھکر کیا تھا- کس بات کا زور تھا- جس نے اُسکو ایسا کرنے پر مجبور کیا- زور تو ریل کے انجن میں ہی- سمندر کے طوفان اور بادباران میں زور ہی- اسٹیمر سمندر وں کو چیر کر زور شور سے چلتے ہیں- مگر یہہ تبدیلی اور اسکا زور کہاں سے آتا ہی- وہ کون سا طوفان ہی- جسکا زور انسان کو ایسا مغلوب کرتا ہی- کہ اپنا فائدہ اور نفع چھوڑ کر دوسرے کے فایدہ پر فدا ہوتا ہی- وہ زور صرف **محبّت** ہی- محبّت ہی سے جان دیجاتی ہی- ماں اپنے بچہ کو مرکر بچاتی ہی- کیونکہ محبّت سے اُس باپ نے محبّت سے اور ہاں صرف محبّت سے اپنے بچہ کی حفاظت کی- اور اپنی جان کا کچھ خیال نہ کیا- ہاں یہہ محبّت ہی ہی- کہ انسان کو بُری حالت سے بچاتی ہی اور بچاویگی- اس شہر کی کیسی بُری حالت ہی اس میں کیسے کیسے تنازع ہوتے ہیں- ذرا ذرا خفیف باتوں پر جنگ ہوتے ہیں- یہہ محبّت اس سب کچھ کے خلاف ہی- کیونکہ محبّت اپنے پڑوسی سے عداوت نہیں کرتی- وہ محبّت جو انسان کو قابو کرے- کہ وہ اپنے ہمجنس کی خدمت کرے- وہ کہاں سے ہی- یہہ وہی محبّت ہی- جو اخلاقی شرع دس احکام کا خلاصہ ہی- کہ انسان اپنی ساری جان- اپنی ساری عقل- اپنی ساری سمجھ اپنے سارے زور سے خدا کو پیار کرے- اور اپنے ہمسائے کو اپنے جیسا پیار کرے اس کے ذریعہ یہہ ہو سکتا ہی کہ انسان مصیبت و تکلیف اوٹھا کر اَوروں کو فائدہ پہنچاوے- یہہ کام اُس محبّت کے پھل ہیں- کسی فرضی ثواب اور نام کی خاطر نہیں +

جو کام ہم مہتروں سے کرواتے ہیں- اُنکو میلا سمجھکر اُن سے گھِن کرتے ہیں- وہی مہتروں کا میلا کام ہم یہاں خوشی سے کرینگے- یہاں ہر طرح کی خدمات پورے طور پر ہونگی- بڑے کی بڑائی پر اور چھوٹے کی چھوٹائی پر مطلق خیال نہ ہوگا- سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک ہوگا- سبکو ایک جیسا برابر فایدہ پہنچانے کا مقصد ہی ایسا کیوں ہی **محبّت** سے +

ہمارے دلوں میں بدلہ کا خیال نہیں ثواب کا گمان نہیں- غرض صرف محبّت ہی- جیسا باپ بیٹے کی مثال میں میں نے بیان کیا- اب یہاں یہہ سوال ہی- کہ وہ چیز کونسا ہی- جسکا پھل یہہ محبّت ہی- حضرت پولوس حواری فرماتے ہیں کہ ایمان- امید- محبّت یہہ تینوں موجود ہیں- اِن تینوں سے جو بڑھکر ہی- وہ محبّت ہی- ایمان کیا ہی؟ خدا کو ماننا اور اُسکے احکام پر چلنا- اور بوسیلہ ایمان کے عاقبت کو دیکھنا امید ہی- اِن دونوں کا ملاپ محبّت سے ہوتا ہی- محبّت ایک آگ ہی- جو دلوں کو گرم کرتی اور اکساتی ہی- اور رنگ رنگ کے پھول پھل ظاہر کرتی ہی- جس طرح سے سورج میں تین چیزیں ہیں روشنی گرمی- اکٹے نک پرنسپل یا کیمی کل پاور (یہہ وہ چیز ہی جسکو دوسرے الفاظ میں فوٹوگراف کہتے ہیں- کیونکہ اس سے فوٹو اُترتی ہی) یہہ موخر الذکر سورج کی طاقت وہ قوت اور تاثیر ہی- جس سے پھولوں میں رنگ اور نباتات میں سبزی آتی ہی- انسان میں یہہ اکٹے نک پرنسپل طاقت محبّت ہی- محبّت سبکو مغلوب کرتی ہی- درندے حیوانوں پر غالب آتی ہی- یہہ طاقت ہم سے نہیں نکل سکتی ہی- مگر اُس **آفتاب صداقت*** سے جسکی خبر پیغمبر نے دی- جسکے ایمان کی بنیاد پر یہہ ہسپتال جاری ہوا ہی- اب آپ ہی سوچ لیں- کہ وہ صداقت اور اُسکی قدرت اور محبّت کیسی اعلیٰ ہی- ہماری کوئی تعریف نہیں- صرف اُسی آفتاب صداقت کی ہی +

پھر خواجہ احسن شاہ صاحب نے فرمایا کہ مجھ یقین ہی کہ مس صاحبہ کے فیض سے لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا- یہاں بہت عورات آوینگی- یہانتک کہ جگہہ باقی نہ رہیگی +

* لیکن تم پر جو میرے نام سے ڈرتے ہو- آفتاب صداقت طالع ہوگا- اور اُسکے پنکھوں میں شفا ہوگی- اور تم نکلوگے اور گاؤخانے کے بچھڑوں کیطرح کودوگے پھاندوگے- اور تم شریروں کو پامال کروگے کیونکہ جس دن کہ میں ٹھہراؤں وے تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے- رب الافواج فرماتا ہی- ملاکی ۴: ۲

شہزادہ نادر صاحب نے بھی شکریہ ادا کیا اور اِس رفاہ عام پر خوشنودی ظاہر فرمائی +

آخر کو مسٹر ایم ویلی صاحب نے مختصر سی تقریر کی۔ مگر جب موقعہ نہائت مزیدار۔ قابل ص (او نہاندی گل نے رنگ لا چھڑیا۔ پنجابی) اُنہوں نے کھڑے ہو کر یوں اپنی تقریر شروع کی +

حاضرین میں اِس لائق نہیں۔ کہ ایسے ایسے بزرگوں کے سامنے کچھ رازنی کر سکوں۔ مگر صرف تین باتیں عرض کرتا ہوں +

(۱) ہندوستان کی کمبختی۔ آپ میرے اِس لفظ کمبختی کے کہنے سے ناراض نہ ہوویں۔ میں بھی ہندوستانی ہوں۔ مگر جب اِس ملک کی کمبختی کو دیکھتا ہوں۔ تو کیوں نہ کمبختی کہوں۔ وجہ کمبختی رسومات قبیحہ ہیں۔ جنکی وجہ سے اِس ملک کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور پہنچا ہے۔ اپنی بدرسومات کی وجہ سے اِس ملک کی عورتیں سخت مُصیبت اُٹھا کر مرتی ہیں۔ خاوند کتنا ہی عورت کو پیار کرتا ہو۔ مگر پابندی رسومات قبیح اُسکی کچھ مدد نہیں کر سکتا +

(۲) ہندوستان کی خوش نصیبی۔ خداوند کریم نے اپنی مہربانی سے ایک ایسی گورنمنٹ کے زیر سایہ ہمکو رکھا ہے۔ جسکی وجہ سے ہندوستان خوش نصیب کہلانے کے قابل ہو گیا ہے۔ کیا وجہ ہے کہ اِس گورنمنٹ سے اسقدر آرام ہے۔ اور گورنمنٹ ایسی ظل اللہ ہے۔ اِسکا جواب خود ہماری مادر مہربان قیصر ہند ملکہ وکٹوریا نے ایک وقت ایک غیر ملک کے بادشاہ کو دیا تھا ذکر ہے۔ کہ شاہ حبش نے اپنا ایک قاصد حضور ملکہ کی خدمت میں بھیجکر دریافت کیا۔ کہ تیری سلطنت کے اقبال کی کیا وجہ ہے۔ حضور قیصر ہند نے کلام الہٰی (یعنی بائبل) کی ایک جلد اُس قاصد کے ہاتھ روانہ کر دی۔ کہ صرف یہہ وجہ ہے کہ جس خدا کا یہہ کلام ہے۔ اُسکی برکت سے میری سلطنت کو اقبال حاصل ہے۔ یہی کلام میری سلطنت کے اقبال اور قیام کا باعث ہے +

یہہ کوئی بناؤ کی بات نہیں۔ مگر یہی ہسپتال نمونہ دیکھ لیجئے۔ کیا یہہ اُسی کلام کا نتیجہ نہیں اللہ جل شانہ کی مہربانی ہے۔ جو ہمارے حال پر مہربان رہتا ہے۔ اور ایسے فیضرسان لوگوں کو اِس ملک میں بھیجتا ہے +

(۳) وہ قومیں جو ہمکو بہت طرح کے فوائد سے محروم رکھتی ہیں۔ الف۔ مثل مشہور ہے کہ خدا اُسکی مدد کرتا جو اپنی آپ مدد کرتا ہے۔ ہمارے اہل وطن کی بڑی بھاری کمزوری ہے۔ کہ وہ اپنی مدد آپ کرنا جانتے ہی نہیں۔ دوسروں کے دست نگر رہنا ہر بات میں فضیلت سمجھتے ہیں۔ ب۔ یہہ ایک بڑی بھاری مُصیبت ہے۔ کہ ہندوستان میں نیشن نہیں ہے۔ کوئی خاص ایک قوم نہیں۔ مذاہب الگ۔ اقوام جدا۔ خیالات متفکر۔ نہ معلوم کس شیخی پر نیشنل کانگرس والے اکڑتے ہیں۔ کسطرح اُنکو معلوم ہو گیا کہ ہم ایک ہو سکتے ہیں۔ اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ کسطرح سے تعصب دینی اور قومی امتیاز کو ترک کر کے اِس جگہہ کی مدد کرینگے۔ اگر مدعیان کانگرس ایک نیشن ہو کر سب کے ساتھ اِس جگہہ کی مدد کریں۔ تب تو البتہ ہم بھی قائل ہونگے۔ اور ایمان لاوینگے کہ ہاں ضرور نیشنل کانگرس ہندوستان میں قائم ہو سکتی ہے۔ اور اگر اِس چھوٹے سے کام میں وہ مدد نہ دیسکے۔ پھر تو ہم کانگرس پر ایمان لانے سے رہے۔ اور نیشنل کانگرس اور ایک نیشن کا ہونا معلوم ☆ +

اِسکے بعد مسٹر ویلی نے ذیل کی تحریر مس گرین فیلڈ صاحبہ کی طرف سے پڑھکر سنائی۔ جو خود مس صاحبہ کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھی + وہو ہذا

یہہ ہسپتال جو کہ شارلٹ ہسپتال کے نام سے نامزد ہوا ہے۔ اِس غرض سے کھولا گیا ہے۔ کہ عورتوں کی ڈسپنسری یا شفاخانہ کے متعلق ایک مدت سے اِسکی بڑی ضرورت معلوم ہوتی تھی۔ یعنی ایک ایسی جگہہ کی ضرورت کہ جہاں اُن عورتوں اور بچوں کی جو زیادہ بیمار ہوں۔ خاص طور سے بیمار داری اور خدمت کیجاوے اور نیز ایک ایسا مکان کہ وہ بیمار عورتیں جو دور شہر یا گاؤں سے آتی ہیں۔ تھوڑے دن کے واسطے رہ سکیں +

بار بار ہم نے مجبور ہو کے اُن عورتوں کو جو بالکل چلنے کے لائق نہ تھیں اپنے اپنے گاؤں کو روانہ کیا۔ اسلئے کہ اُنکے رہنے کیلئے اسجگہہ میں گنجائش نہ تھی اور کئی بار ہم نے غریب عورتوں اور بچوں کو مرتے دیکھا ہے۔ جنکی زندگی شائد بچ سکتی۔ اگر اُنکو واجبی کھانا۔ اور ضروری بیمار داری مل سکتی۔ ہم چاہتے ہیں کہ خدا کی مدد سے یہہ گھر ایسوں کے لئے ایک آرام کا مکان ہو جائے +

بہت سی عورتیں ایسی ہیں کہ جنکو برسوں تک دُکھ سہنا پڑتا ہے۔ پر وے سرکاری ہسپتال میں جانا منظور نہیں کرتیں۔ اِس ملک کے دستورات اور دنیا کا لحاظ اِس امر کا مانع ہوتا ہے۔ کہ وہ وہاں پر جائیں۔ لیکن وہ بڑی خوشی سے ہمارے پاس آتی ہیں۔ اور جو ہم سے اُن کا علاج معالجہ ہو سکتا ہے۔ سو ہی قبول کرتی ہیں۔ گذشتہ سال آٹھ ہزار سے زیادہ مریض ہمارے شفاخانہ میں حاضر ہوئے۔ اور اُنمیں کئی ایک ایسے بھی تھے۔ جو ہسپتال میں داخل ہونے کے لائق تھے +

یہہ ہسپتال فقط لوگوں کے جسمانی علاج اور اُنکی خیر خواہی کے خیال سے ہی نہیں بنا۔ پہلی ڈسپنسری میں ہم نے یہہ نوشتہ دیوار پر لگایا تھا۔ کہ یہہ جگہہ خداوند عیسیٰ کی خاطر مخصوص کی گئی ہے۔ اور اسی بات میں ہمارا خاص مطلب و مقصد ظاہر ہے۔ یعنی یہہ کہ ہم نہ فقط دکھلاتے ہیں۔ کہ بیماروں کی ٹہل و تواضع یہاں کی جاوے۔ بر یہہ بھی چاہتے ہیں کہ وے اُسکی طرف راغب ہوویں۔

جو روح اور بدن دونوں کا سچا حکیم ہو - کہ ہم اُسکو اُسکے پاس پہنچا دیں - کہ جسنے فرمایا کہ "اے تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو - سب میرے پاس آؤ - کہ میں تمہیں آرام دونگا"+

ہماری دلی آرزو یہہ ہو کہ اپنے اُس استاد اور گرو کی پیروی کریں - کہ جسکی بابت یہہ لکھا ہو - کہ جب بھیڑ اُسکے پیچھے لگی "وہ اُنسے خدا کی بادشاہت کی باتیں کرنے لگا - اور جو اچھے ہونیکے محتاج تھے - اُنہیں چنگا کیا" اِس خیال سے ہم اِس گھر کو بھی عیسیٰ کے نام پر مخصوص کرتے ہیں - اور یہہ دعا کرتے ہیں - کہ وہ اپنی الٰہی قدرت سے اسے ایک اچھا "بیت حسدا" یعنی رحمت یا نیکی کا گھر اپنے بزرگ نام کی خاطر بنا لیوے - آمین - ثم آمین

بعدہ ایک انگریزی گیت گایا گیا - اور جلسہ برخاست ہوا **اِس** موقعہ پر بعض احباب نے کچھ چندہ بھی تحریر کیا - جسکی کل جمع **۱۳۱۵** روپیہ ہوئی اسمیں کچھ چندہ پیشتر کا بھی تحریر شدہ ہی - لیکن اِس موقعہ اور تقریب پر لوگوں نے دیا - خرچ جو ہسپتال کی تیاری میں ہوا ہو - علاوہ اسباب بستہ وغیرہ کے صرف عمارت پر ۰ ۵ ۰ ۸ روپیہ خرچ ہو - ابھی الماری اور لوہے کی چارپائی وغیرہ کی ضرورت ہو - سو اُنکے خرچ کے لئے روپیہ چاہئے - اسلئے ؟ -

اب آخر میں ہم میونسپل کمیٹی کو توجہ دلاتے ہیں - کہ جہاں ہزاروں روپیہ زمین کے سپرد کرتے ہو - اس کام میں بھی دریا دلی فرماؤ - جو کام آپ نے کرنا تھا - وہی مس صاحبہ نے کر کے دکھلا دیا - غریبوں کی امداد کرنا آپ پر بھی لازم ہی - ہم پوری امید رکھتے ہیں - کہ میونسپل بورڈ اور ڈسٹرکٹ بورڈ اسطرف توجہ مبذول فرما کر دامے و درمے امداد فرمائینگی - ایک عجیب بات دیکھ لیجئے - کہ اُسی دن اُسیوقت ایک عورت نے آکر مس گرین فیلڈ صاحبہ سے عرض کی - کہ میں مریض ہوں - بہت دور سے آئی ہوں مجھے ٹکنے کو کوئی جگہہ دیجئے - سو وہ مریضہ اُسیوقت بعد جلسہ ہسپتال میں داخل کیگئی +

خداوند کریم اس گھر پر اپنی برکت نازل کرے +

خبریں

ملکہ بلجیم نے ایک ماہواری رسالہ جاری کیا ہو - اسکے لکھنے والی سب شاہی عورات ہیں منجملہ اُن کے انکی چھوٹی دختر - **روس** میں ۱۰ ہزار ڈاکٹر ہیں - یعنے ۵۶۰۰ رعایا پیچھے ایک ڈاکٹر - **فلاڈلفیا** کے مسٹر ولیم سن نے غریب لڑکوں کی تعلیم کے لئے ۲۴ لاکھ پونڈ دیا - اِس روپیہ سے غربا کے لئے علیحدہ مدرسہ قایم ہوگا - **لاہور** میں ایک یکہ والے پر دُبلے گھوڑے سے کام لینے کے جُرم میں ؏؎ روپیہ جرمانہ ہوا - **لاہور** میڈیکل کالج کے پرنسپل ٹی - ای - بی براؤن صاحب ۳۰ سالہ خدمت کے بعد اب پنشن لینے والے ہیں - **اب کے** امتحان مڈل میں ۹ لڑکوں نے دھوکا بازی کی - جنکے نام پنجاب گزٹ میں شایع ہو گئے - وہ آئندہ دو سال کسی سرکاری امتحان میں داخل نہو سکینگے - **پانیر** لکھتا ہو کہ موضع مزنگ متصل لاہور چوروں کی بستی اور چیچک اور ہیضہ کا گھر ہو - یہاں کے ایک شاہ صاحب چپراسی میونسپل کمشنر ہیں - **نئی** خبر اُڑی ہو کہ ۵ یا ۶ مہینہ بعد شاہ ایران ہند کی سیر کو نکلینگے - **موسم** بہار شروع ہوتے ہی روس کی چھیڑ چھاڑ کا بھی آغاز ہوا - **دلیپ سنگھ** پھر بولا - ایک نیا اشتہار فرانس سے بنام اہل ہند جاری کر دیا ہو - **اُسمیں** لکھا ہو کہ یورپ سے امریکہ تک میری حمائت پر فوج تیار ہو - **وقت** پر ہندوستان کی تمام سکھ فوج اور تمام آرمی سپاہی میری امداد پر تیار ہیں - **آخر** میں ہندوستانیوں سے چار کروڑ روپیہ کی التجا کی ہو - کہ چندہ کر دو - تب کام چلیگا - **شامت** اعمال نے اُس بیچارہ کو یہہ دن دکھلائے - **کشمیر** میں چند چوروں نے ملکر ایک پنڈت سے کہا کہ چٹھی لکھدے اُجرت میں آٹا دینگے - جوں وہ غریب لکھنے بیٹھا - اُسے کہا کہ چادر دے تجھے آٹا لا دیں چادر لیکر رفو چکر ہوئے - **راوی** لکھتا ہو کہ ایک ہندو جو مدت سے عیسائی تھا اوسکو آریا بنا لیا بھلا وہ کبھی ہندو بن سکتا ہو - یہہ محض اُنکو ستانیکے لئے ہو - **پوسٹماسٹر** شاہ نپور بجُرم غبن ۲ سال قید معہ ایک سو روپیہ جرمانہ کا سزایاب ہوا - سر سالار جنگ حیدرآباد بہت بیماریاں ہوئے - **سالگرہ** مہاراجہ بہاؤ نگر پر موتی باغ میں برقی روشنی ہو گی - **مہاراجہ صاحب** جیپور نے موقع جنگ پر گورنمنٹ کو ایک ہزار جب نور بار برداری معہ تمام سامان کے دینے کا وعدہ فرمایا ہو - **اعتماد** کے ساتھ یہہ بیان کیا گیا ہو - کہ انبالہ اور کالکا کے مابین جو ریلوے لائن تعمیر ہونے والی ہو وہ اکتوبر ۱۸۹۵ء کے قریب آمد و رفت کے لئے کھلجائیگی - **حضور وایسرائے** درد کمر میں مبتلا ہیں - الله صحت دے - **انگریزی** فیشن کے شیدا اور گون وسولہ ہیٹ کے فدا مسیحی بھائیو جنابہ پنڈتہ رمابائی مسیحی المذہب جو عرصہ تک یورپ وامریکہ میں رہیں - اور ابھی چین سے پونا میں آئی ہیں - پوشاک وہی ہندوانی اور غذا ساگ پات ہو **چند** روز ہوئے مالابار کے ڈپٹی کلکٹر رشوت ستانی کی علت میں مدراس کے جیلخانہ میں بھیجے گئے تھے - اور اُنکو چھاپنے کے کام کی مشقت دیگئی - بوجہ ناتجربہ کاری کے ۲۲ پتھر چھاپہ کے اُنکے ہاتھ سے ٹوٹ چکے ہیں **ہندوستان** میں کل سانپوں کی قسمیں ۲۱۳ معلوم ہوئی جنمیں سے ۳۲ زہریلے ہیں - مکانات میں کاربولک پوڈر کے چھڑک دینے سے ایک سانپ بھی نہیں رہتا - **فیروزپور** میں ایک تاجر گندم نے ستر ہزار کا دیوالہ نکالا **سیالکوٹ** میں ایک گورہ نے شکار کیوقت ایک آدمی کے بندوق مع الخود کی **صاحب** مجسٹریٹ میرٹھ کو ایک ملزم نے جوتوں کی ماری - **چاء** کانگڑہ تین ہزار پونڈ نمائش میرٹھ میں بھیجیگی - **شاہ جیپان** نے اپنے ملک میں پارلیمنٹ قائم کرنیکی اجازت

مراسلات

(نامہ نگاروں کی تحریر ایڈیٹر کی تحریر نہیں)

حل شعر

مندرجہ نور افشاں مطبوعہ ۳۱ جنوری ۱۸۸۹ء

پروانہ بنا میرے جلانے کو وفادار
محفل میں کوئی شمع بدل جائے تو اچھا

پروانہ میرے جلانیکو یعنی رشک دینے کے لئے ایک وفادار بنا ہو کر دیکھو وفادار (سچے) عاشق اسطرح جلا کرتے ہیں - کاش محفل میں سے کوئی شخص شمع اٹھالے جائے تو بہتر ہو تاکہ پروانہ اُس پر جلکر مجھے غیرت نہ دلائے ✦ صاحب ہمارے بھی دو شعر حل کر دیں - تو بعید از توجہ نہ ہوگا ✦

(۱) شیر کے بیشہ پہ آئے آہوانِ صید گیر
صیدِ فربہ جان کشتِ سیر حاصل دیکھکر

(۲) یا حول مردم کو ہو یا نقشۂ مردم فریب
سب ہیں حیران ایک لیلی اور دو محمل دیکھکر

راقم
موہن لعل (امرت سر)

مشن سکول امرت سر کے ۲۷ طلبا ایکے امتحان مڈل میں شامل ہوئے - جنمیں سے صرف دس ۱۰ کامیاب ہوئے - باقیوں کی گردن پر حساب مساحت نے چھری پھیر دی - گورنمنٹ سکول امرتسر کے ۴۹ سے دس ۱۰ پاس ہوئے - اور محمڈن سکول امرتسر کے ۳۲ سے ۲ - نائٹ سکول اور الگزنڈرا سکول سے کوئی امیدوار پاس نہیں ہوا - ضلع امرتسر میں مشن سکول درجہ اول - گورنمنٹ دوئم محمڈن سوئم - رہے - گذشتہ سال بھی نتیجہ اسیطرح تھا - کیوں نہو جبکہ مشن سکول کے پرنسپل پادری - اے - جی - نارمن صاحب بڑے بیدار مغز ہیں اور فضل خدا سے اُستاد بھی بڑے لایق اور محنتی ہیں - بابو گوپال داس - بی - اے - سکنڈ ماسٹر ہیں - مسٹر اڈورڈ - بابو باس دیو سنگھ - اور ماسٹر جھنڈے خاں - یہ تینوں استاد انگریزی دان ہیں اور بڑے محنتی اور لایق ہیں - مولانا نور احمد خستہ اور مولوی الٰہی بخش آصف - فارسی استاد بڑے لائق آدمی ہیں ✦

۱۵ جنوری ۱۸۸۹ء سے ایک اخبار بنام امرتسر پنچ ہال بازار امرتسر سے شائع ہوتا ہے - ہم ابھی اپنی رائے نہیں دیتے کہ کیسا ہے - لیکن بہر حال غنیمت ہے مگر نیچوں سے پبلک کو کیا فایدہ پہنچ سکتا ہے کچھ بھی نہیں - پنچ صاحب دیر کے بعد دکھائی دیتے ہیں حالانکہ ہمکو اُسی روز ملجانے چاہئیں - اہل شہر کو جمعرات کو ملتے ہیں اور پچھلے پرچے یعنی ۲۹ جنوری اور ۵ فروری کا ہمکو ۹ فروری کو ملا - اور ۱۴ کا پرچہ ابھی تک مفقود الخبر ہے اور آج ۲۰ تاریخ ہوگئی ہے اخبار نکالنا تو اب بچوں کا کھیل ہوگیا ہے - نتیجہ کیا ہو سمی کیڑوں کی مانند دو ہفتہ کے بعد نام و نشان بھی باقی نہیں رہتا ✦

۱۶ تاریخ کو قدرے بارش ہوئی - اور آج بھی چاروں طرف سے بادل چھائے ہوئے ہیں - ۱۸ کو اولے پڑے ✦

راقم
موہن لعل (امرتسر)

آج بتاریخ ۱۵ ماہ فروری کو جناب مس گرین فیلڈ صاحبہ نے مدرسہ زنانہ فتح پور تحصیل ضلع لودیانہ ملاحظہ فرمایا اور اپنی نہایت ہی خوشنودی ظاہر فرمائی - اور لڑکیوں کو شیرینی کیواسطے مبلغ عہ روپیہ جیب خاص سے عطا فرمائے ✦

راقم اثم سعادت علی

گجرات مشن سکول

یہ سکول خدا کے فضل اور اُستادوں کی محنتوں سے دن بدن ترقی پر ہے - چنانچہ اسوقت کچھ اوپر پانچ سو لڑکے تعلیم پاتے ہیں سرگرانٹ بھی ہر سال بڑھتا جاتا ہے چنانچہ پہلے صرف ۵۰ روپیہ تھا گذرے سال ۱۱۲ روپیہ اب ۱۴۴ روپیہ ہوگیا ہے - ایسا ہی حال فیس کا بھی پہلے صرف ۵۰ یا ۶۰ روپیہ ہوتے تھے گذرے سال اوسط ۱۱۰ آنک رہی اس سال کچھ اوپر ایک سو چالیس کے ہوگئی ہے - یہ سکول میونسپل بورڈ سکول کے مقابلہ میں بہت ہی عمدہ حالت میں ہے - اس سال ہی کے نتیجہ کا مقابلہ دیکھ لیجئے مڈل سکول کے امتحان میں مشن سکول میں ۵/۱۳ پاس ہوئے اور میونسپل بورڈ میں ۱۲/۱۵ اپر پرائمری میں مشن کے ۲۱/۴۳ پاس ہوئے اور میونسپل بورڈ کے ۳۹/۷۵ ایسے ہی لوئر پرائمری اور انفنٹ کلاس کا بھی حال رہا مگر افسوس کہ مشن کی کمی اپنے سکول بلڈنگ میں ہے - ایک کرایہ کے مکان میں یہ سکول جاری ہے جو اسقدر تعداد طلبا کیلئے بس نہیں ہے - اُمید کہ پادری پیٹرسن صاحب مشنری انچارج جلد اسکا کچھ تدارک کرینگے ✦

راقم دہی گجراتی -

لودیانہ

یوں تو بادل کئی روز سے تھے - لیکن ۲۳ تاریخ دن بھر لوسیلی ہوا کا طوفان رہا - اور رات کو آندھی اور مینہ کا زور بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سے کلیجے سہم گئے - بارش فی الجملہ ہو گئی اگرچہ دن کو بھی ۲۴ تاریخ بارش ہوئی - مگر صرف ان کو ۱ ۳/۴ انچ پانی برسا - غالباً اس بارش سے شیب میں فصل کو نقصان پہنچا ہوگا - بیر کی فصل کا بالکل ناس ہوگیا - سردی خوب ہوگئی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ضرور کہیں اولے پڑے ہونگے - اب دھوپ کی ضرورت ہے - اللہ تعالیٰ رحم فرمائے

حکم اشتہار کچہری کمسریٹ چھاؤنی

(۱) (۲)

درخواست لفافہ بند سربمہر واسطے ٹھیکہ اجناس مندرجہ ذیل کے تاریخ ۱۵- مارچ ۱۸۸۹ء کو ۱۲ بجے بالائے دوپہر دن تک لیجاوینگی اور تاریخ اُس ماہ مذکور وقت دوپہر دن کے کھولیجاوینگی- روبروئے درخواست دہندگان یا اُن کے مختاروں کے جو بذریعہ مختار نامہ مصدقہ عدالت حاضر ہونگے +

دفعہ دویم فارم درخواست بخط انگریزی جس میں سب شرائط وغیرہ درج ہوئی ہیں دفتر کمسریٹ راولپنڈی سے لیلے بدون فارم دفتر ہذا کے یا بعد وقت تاریخ معینہ بالا اگر کوئی درخواست دیویگا تو ہرگز نہ لیا جاویگا +

دفعہ سویم لفافہ درخواست پر نام جنس و چھاؤنی لکھے نام دہندہ درخواست لفافہ پر لکھنا منع ہے +

دفعہ چہارم ہمراہ درخواست زربیعانہ بذریعہ رسید خزانہ کلکٹری یا گورنمنٹ پرامیسری نوٹ داخل کرنا ہوگا روپیہ نقد یا نوٹ کرنسی نہیں لیا جاویگا +

دفعہ پنجم ہر ایک درخواست بمراد علیحدہ علیحدہ دینا ہوگا اور نرخ بعبارت رقم ہندسہ صاف بلاشکوک و محکوک معہ میزان کل لکھنا ہوگا +

دفعہ ششم سب جنس مندرجہ درخواست میں نرخ ہر چیز کا لکھنا ہوگا اگر کم و بیش لکھیگا تو درخواست نہ لیا جاویگا +

دفعہ ہفتم درخواست میں نام جملہ شرکایان بدستخط خاص وسکونت جانب راست اور تاریخ جانب چپ لکھا ہوگا اور کوئی درخواست بحالت نابالغی نہیں لیجاویگی و بشرط ثبوت زربیعانہ و ضمانت ضبط ہوگی اور جو درخواست دہندگان نہیں لکھ سکتے اُنکی مُہر منظور نہیں ہوگی اُنکو اپنا نشان بنانا چاہئے اور وہ نشان گواہوں سے تصدیق ہونا چاہئے +

دفعہ ہشتم جو درخواست خلاف حکم ہذا یا کہ پروانہ جات سے بیرنگ بھیجیگا فوراً بلاعذر و لحاظ واپس ہوگی +

دفعہ نہم وقت منظوری مابین دس روز بموجب حکم ضمانت نقد یا گورنمنٹ پرامیسری نوٹ اور کاغذ اسٹامپ داخل کرکے اقرار نامہ لکھنا ہوگا ورنہ زربیعانہ ضبط ہوگا +

دفعہ دہم جو حکم حکام بالا سے تا میعاد ٹھیکہ صادر ہوں گے بلاعذر بجا آوری حکم کرنا ہوگا اور درخواست دہندگان کو اختیار ہوگا کہ وہ درخواست ایک چھاؤنی کی دیوے یا زیادہ کی ایک جنس کی خواہ چند کی اور بارک فرنیچر میں درخواست دہندہ کو اختیار ہوگا کہ کل اشیائے کی درخواست دیوے یا کم کی اور سرکار کو بھی اختیار ہوگا کہ ٹھیکہ کل اشیائے منظور فرماویں یا تھوڑے کا سوائے اسکے دیگر ٹھیکہ جات جسمیں چند اجناس شامل ہونگے صاحب افیسر کمسریٹ و کمسری جنرل صاحب بہادر کو اختیار ہوگا کہ کل منظور فرماویں یا کم منظور فرماویں فقط +

دفعہ یازدہم- اگر خزانہ میں زربیعانہ جمع کردیا ہے اور درخواست نہیں دی تو زربیعانہ ضبط ہوجاویگا +

دفعہ دوازدہم- ہر ایک اشیائے کا نمونہ جسکے واسطے اشتہار دیا گیا ہے دفتر کمسریٹ میں دکھلا دیا جائیگا اور درخواست دہندگان کو قبل دینے درخواست کے ہر ایک مدد دیجاویگی جو کہ اُنکو درکار ہوگی +

نمبر درخواست	نام جنس	[illegible]	تخمینہ جنس درکار ہر ایک چھاونیات ماتحت دفتر					[illegible]	[illegible]	تعداد زربیعانہ ہر ایک چھاونیات ماتحت دفتر					تعداد ضمانت	نام جنس	کیفیت
										راولپنڈی ڈویژن	مری ڈویژن						
	گوشت			بقدر ضرورت						۲۷۶۰	۱۹۴۰	Rs 20 per cent			[illegible]	[illegible]	[illegible]

ٹھیکیدار کو چاہئے بروقت بھرنے نقشہ فارموں کے کمپ کاغذ کا نرخ ضرور درج کریں ورنہ اُس شخص کا نقشہ فارم نامنظور ہوگا-

رسید خزانہ ہمراہ درخواست لینے فارم داخل کریں ورنہ اُسکو فارم نہیں دیا جائیگا عرائض واسطے فارم بتاریخ ۸ مارچ ۱۸۸۹ء بوقت چار بجے شام تک لیجاویگی بعد میں کچھ سماعت نہ ہوگا-

راولپنڈی ڈویژن سے یہ مطلب ہوا کہ راولپنڈی سیالکوٹ کیمبلپور و اٹک مری ڈویژن سے یہ مطلب ہوا کہ مری و تمام گلیان مورخہ ماہ فروری ۱۸۸۹ء

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ڈبلیو- کالڈر وڈ صاحب کے اہتمام سے چھپا